نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

توانائی کے غیر ضروری ضیاع کو کم کرنے کیلئے صوبہ بھر میں ٹیوب ویلز کا انرجی آڈٹ کیا جا رہا ہے۔ زرعی ٹیوب ویل کے انرجی آڈٹ کے سلسلہ میں دیئے گئے اہداف کے حصول کو یقینی بنایا جائیگا

جدید ٹیکنیکل آلات سے ٹیوب ویل کا معائنہ اور انجینئرز کی ماہرانہ رائے کے ذریعے اس قومی نقصان میں خاطر خواہ کمی لائی جارہی ہے: واصف خورشید، سیکرٹری زراعت پنجاب

لاہور04فروری2019(   ) سیکرٹری زراعت پنجاب واصف خورشید نے کہا ہے کہ توانائی کے غیر ضروری ضیاع کو کم کرنے کیلئے صوبہ بھر میں ٹیوب ویلز کا انرجی آڈٹ کیا جا رہا ہے۔ زرعی ٹیوب ویل کے انرجی آڈٹ کے سلسلہ میں دیئے گئے اہداف کے حصول کو یقینی بنایا جائیگا کیونکہ توانائی کا غیر ضروری ضیاع نہ صرف کسان کا انفرادی نقصان ہے بلکہ قومی خزانے پر بھی بہت بڑا بوجھ ہے۔ پنجاب میں ٹیوب ویلز کی تعداد ایک ملین سے زیادہ ہے جس میں سے 1 لاکھ 20 ہزار کے قریب بجلی سے چلنے والے ٹیوب ویلز ہیں چونکہ فصلوں کی مطلوبہ ضرورت کے پیش نظر دستیاب نہری پانی بہت کم ہے اس کمی کو پورا کرنے کے لئے بارش کے علاوہ بڑا ذریعہ زیر زمین قدرتی پانی ہے جسے ٹیوب ویلوں کی مدد سے نکالا جاتا ہے۔ دستیاب آبپاشی وسائل یعنی نہری نظام، بارشیں اور ٹیوب ویل آپریشن کے باوجود کاشتکاری کیلئے تقریباً 30 فیصد پانی کی قلت کا سامنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ توانائی کے غیر ضروری ضیاع کو کم کرنے کیلئے شعبہ زرعی انجینئرنگ کو ٹیوب ویلز کے انرجی آڈٹ کا ٹاسک سونپا گیا ہے جس کے تحت اسسٹنٹ ایگریکلچر انجینئر (ویل ڈرلنگ) کی سرپرستی میں ماہانہ ہر ضلع میں کم سے کم 15 عدد ٹیوب ویلز کا معائنہ اور انرجی آڈٹ بلا معاوضہ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک سروے کے مطابق اس وقت 30 فیصد توانائی ٹیوب ویل چلانے میں ضائع ہو رہی ہے۔ اب تک 1261 ٹیوب ویلوں کا انرجی آڈٹ سروے کیا جا چکا ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت پنجاب نے اب تک 9 ہزار 483 ایکڑ رقبے کو بلڈوزرز کی مدد سے ہموار کیا گیا اور اس رقبے کو قابلِ کاشت بنایا گیا ہے۔ سیکرٹری زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ توانائی کے غیر ضروری ضیاع کو کم کرنے کیلئے انرجی آڈٹ سروے اسلئے بھی ضروری ہے کہ کسان کی لاعلمی کی وجہ سے یہ ایک بہت بڑا قومی نقصان ہے جس کا تدارک وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جدید ٹیکنیکل آلات سے ٹیوب ویل کا معائنہ اور انجینئرز کی ماہرانہ رائے کے ذریعے اس قومی نقصان میں خاطر خواہ کمی لائی جا رہی ہے۔

☆☆☆